کے ذہن میں پیدا ہو سکتے ہیں۔ (۱۲) شخصیات و اقوام (۱۳) فقہی اشارات (۱۴) کتب: اس کے تحت تورات، انجیل، زبور، قرآن، کتب تفسیر و حدیث اور دیگر کتب کے حوالے ہیں۔ (۱۵) مشکلاتِ قرآن: اس کے ذیل میں ان مشکلات کے حوالے ہیں جنھیں مولانا اصلاحی حل نہیں کر سکے ہیں۔ (۱۶) موجودہ مسلمانوں سے خطاب (۱۷) موضوعات (۱۸) نظام القرآن (۱۹) نقطۂ نظر: اس کے تحت تین سو سے زائد ایسے مقامات کا حوالہ ہے جہاں مولانا اصلاحی نے دیگر مفسرین سے اختلاف کیا ہے۔ اس میں ان مقامات کا بھی حوالہ ہے جہاں انھوں نے اپنے استاد امام حمید الدین فراہیؒ سے اختلاف کا اظہار کیا ہے۔

تفسیر تدبر قرآن کے بارے میں بعض باتیں مشہور ہوگئی ہیں۔ اس کتاب سے ان کی تردید ہوتی ہے۔ مثلاً بعض حضرات نے لکھا ہے کہ مولانا اصلاحی نے اپنی تفسیر میں احادیث سے بہت کم اعتناء کیا ہے، لیکن اس اشاریہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں احادیث کے تقریباً ساڑھے تین سو حوالے موجود ہیں۔ ان میں وہ احادیث بھی شامل ہیں جن کی طرف صرف اشارے کیے گئے ہیں۔ اسی طرح کہا جاتا ہے کہ مولانا نے قرآن کریم کے مفردات، اسالیب اور معانی کی وضاحت کے لیے کلام عرب سے خوب استفادہ کیا ہے، لیکن اس اشاریہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ذکر کردہ اشعار کی تعداد ستّر (۷۰) سے زائد نہیں اور ان میں بھی بیش تر وہ ہیں جنھیں مولانا فراہی اپنی تحریروں میں نقل کر چکے تھے۔ اس اشاریہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مولانا اصلاحی نے پوری تفسیر میں صرف چھ مقامات پر فقہی بحثیں کی ہیں اور وہ بھی بہت مختصر۔

تدبر قرآن پر متعدد پہلوؤں سے تحقیقی کام کیا جا سکتا ہے، مثلاً اسالیبِ قرآنی کی تفہیم، قرآن کریم اور قدیم آسمانی صحیفوں کے بیانات کا تقابلی مطالعہ، اسماء حسنیٰ کی شرح و وضاحت، مفرداتِ قرآنی کی توضیح، سننِ الٰہی کی تشریح، دیگر مفسرین سے اختلافات کا محاکمہ وغیرہ۔ ان موضوعات پر اس اشاریہ کی مدد سے تدبر قرآن سے مواد جمع کرنے میں آسانی ہوگی۔

فاضل مرتب نے اس توضیحی اشاریہ کی تیاری میں غیر معمولی محنت کی ہے۔ امید ہے، علمی حلقوں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اس سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

حدیث اور علوم حدیث ۔ ایک مختصر تعارف   مرتب: مولانا انیس احمد فلاحی مدنی

ناشر: شعبۂ اعلیٰ جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ، ۲۰۱۳ئ صفحات: ۱۹۲، قیمت درج نہیں۔

جامعۃ الفلاح بلریا گنج اعظم گڑھ شمالی ہند میں دینی تعلیم کا ایک ممتاز ادارہ ہے۔ اس کی انجمن طلبۂ قدیم جامعہ کے طلبہ میں علمی ذوق پروان چڑھانے کے لیے متعدد تدابیر اختیار کرتی ہے۔ انجمن کی ممبئی یونٹ کے تعاون سے ۲۰۱۳ء میں شعبۂ اعلیٰ کے طلبہ کے سامنے حدیث اور علوم الحدیث سے متعلق گیارہ لکچرس کا انتظام کیا گیا۔ ہر لکچر کے بعد وقفۂ سوالات رکھا گیا، جس میں طلبہ کی جانب سے کیے جانے والے سوالات کے تشفی بخش جوابات دیے گئے۔ آخر میں شرکاء کا مسابقہ جاتی امتحان بھی لیا گیا۔

مذکورہ لکچرس کو مرتب و مدوّن کرکے زیر نظر کتاب کی صورت میں شائع کردیا گیا ہے۔ لیکچر دینے والوں میں جامعۃ الفلاح اور دیگر دینی مدارس کے موقر اساتذۂ حدیث ہیں۔ لیکچرس کے عناوین یہ ہیں: علوم الحدیث۔ ایک تعارف، قرآنی نظام کی تشکیل میں سنت کا کردار، سنت کا تعلق حدیث سے، فن حدیث کی کتابوں کی قسمیں، فن تخریج: آغاز اور ارتقائ، درایۃ الحدیث، کتب ستہ اور ان کی خصوصیات، عربی زبان و ادب پر حدیث کا اثر، شیعہ اور حدیث، مستشرقین اور حدیث وغیرہ۔

علوم الحدیث پر یہ کتاب دینی مدارس کے طلبہ اور عام شائقین کے لیے مفید ہے۔ توقع ہے کہ اس طرح کے موضوعات پر آئندہ بھی لکچرس کا اہتمام کیا جائے گا۔

(م۔ر)

جنائز (میت کے جامع مسائل)   مولانا حبیب الرحمن الاعظمیؒ

ترجمہ و تلخیص: مسعود احمد الاعظمی

ناشر: دار الثقافۃ الاسلامیۃ، مئوناتھ بھنجن (یوپی) ۲۰۱۲ئ صفحات: ۱۰۴، قیمت -/۵۰ روپے

ہندوستانی علماء میں محدثِ عصر مولانا حبیب الرحمن الاعظمی (م ۱۹۹۲ئ) بلند مقام کے حامل تھے۔ انھوں نے متعدد قدیم مراجعِ حدیث کی تحقیق و تدوین کی خدمت